سوال

کیاشہر سے باہر کام کرنے والے مزارعین پر بھی جمعہ واجب ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ اپنے زراعت کے کام کے لئے شہر سے نکل کراپنے کھیتوں میں چلے جاتے ہیں اور کام کی غرض سے ہر سال دو سے چار ماہ تک اپنے کھیتوں ہی میں گزارتے ہیں کام کی اس مدت کے دوران نماز جمعہ کے لئے شہر میں واپس آنا انہیں بہت مشکل ہوتا ہے توکیاان کے لئے جمعہ واجب ہے یا جائزیاان کے لئے کام کی جگہ پر اقامت جائز نہیں اوران کے لئے لازم ہے کہ شہر میں جائیں خواہ اس میں تکلیف ہی ہویا مسافر کی طرح ان سے جمعہ ساقط ہو جائے گا ؟ کام کی جگہ اقامت کے دوران کتنی مدت تک ان سے جمعہ ساقط رہے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگران کھیتوں میں لوگوں کی ایک جماعت مقیم ہو توان مقیم لوگوں کی متابعت میں ان پر بھی جمعہ واجب ہو گا اورانہیں چاہئے کہ ان کے ساتھ یاکچھ دوسرے لوگوں کے ساتھ جن کے ساتھ آسانی سے ممکن ہو مل کر نماز جمعہ اداکریں کیونکہ جمعہ کے وجوب اوراس کے لئے سعی وکوشش کے وجوب کے دلائل کے عموم کا یہی تقاضا ہے ۔ ان کھیتوں میں کام کرنے والے اگراپنی بستی یاکسی دوسرے گاؤں کی جاان کے کھیتوں کے قریب ہواذان کی آواز کوسنتے ہوں توپھر وہاں مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ مل کر نماز جمعہ اداکرنا واجب ہے کیونکہ حسب ذیل ارشادباری تعالی کے عموم کا یہی تقاضا ہے کہ :

﴿يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِذا نودِىَ لِلصَّلوٰةِ مِن يَومِ الجُمُعَةِ فَاسعَوا إِلىٰ ذِكرِ اللَّهِ﴾ 9 ... سورة الجمعة

"مومنو!جب جمعہ کے دن نماز کےلئے اذان دی جائے تواللہ کی یاد (یعنی نماز) کےلئے جلدی کرو۔ "

اوراگران کھیتوں میں مقیم لوگ نہ ہوں اورنہ وہ کھیتوں میں بستیوں سے اذان کی آوازسنیں توان پر جمعہ واجب نہ ہو گا لہذا وہ نماز ظہر باجماعت اداکرلیں ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں مدینہ کے گرد قبائل بھی تھے اور نواح کھیت بھی تھے لیکن آپ نے انہیں حکم نہیں دیاکہ وہ نماز جمعہ کے لئے سعی وکوشش کریں اگرآپ نے انہیں کوئی ایسا حکم دیا ہوتا تو یقیناً منقول ہوتا تواس سے معلوم ہواکہ مشقت کی وجہ سے ایسے لوگوں پر جمعہ واجب نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج1ص533

محدث فتویٰ